- پہلی مرتبہ حوالہ دیتے ہوئے مصنف اور کتاب کا پورا نام اور مقام اشاعت اور سن اشاعت درج کیا گیا ہے۔ جبکہ دوبارہ وہی حوالہ دینے کی صورت میں

صرف مصنف یا کتاب کے مختصر نام لکھنے پر اکتفا کیا گیا ہے۔

- اسلوب بیان، لب ولہجہ اور الفاظ کے انتخاب میں جدید لسانی اور ذوقی تقاضوں کا احترام کیا گیا ہے۔
- مواد کے حصول کے لیے علمی رسائل وجرائد اور پبلک لائبریریوں سے بھرپور استفادہ کیا گیا ہے۔
- مقالہ کے آخر میں خلاصہ بحث اور مصادر ومراجع درج ہیں۔

منصوبہ تحقیق

مقالہ ہذا کو تین ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ جس کی تفصیل یوں ہے۔

باب اول:

تاریخ نویسی کے معنی ومفہوم اور آغاز وارتقاء کے متعلق ہے۔ اس میں چار فصول قائم کی گی ہیں۔ فصل اول میں تاریخ کا معنی ومفہوم اور تاریخ کا دوسرے علوم سے تعلق بیان کیا گیا ہے۔ فصل دوم میں تاریخ نویسی کی اہمیت وافادیت کو بیان کیا گیا ہے۔ فصل سوئم میں اسلامی تاریخ نویسی کے آغاز وارتقاء پر بحث کی گی ہے اور عہد تدوین کے مورخین پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ فصل چہارم میں امہات کتب تاریخ اسلام کا تعارفی جائزہ لیا گیا ہے۔

باب دوم:

اس باب میں برصغیر میں اسلامی تاریخ نویسی پر مطبوعہ اردو ادب کا تعارف دیا گیا ہے۔ یہ باب چار فصول پر مشتمل ہے۔ فصل اول میں اسلامی تاریخ نویسی کے برصغیر میں آغاز وارتقا کا جائزہ لیا گیا ہے۔ فصل دوم میں تاریخ اسلام پر مختلف زبانوں میں لکھی گئی کتب کا تعارف بیان ہے۔ فصل سوم میں تاریخ اسلام پر لکھی گئی عربی کتب کے اردو تراجم کا خصوصی جائزہ و تعارف پیش کیا ہے۔ فصل چہارم میں اردو میں کتب تاریخ کا تحقیقی وتجزیاتی جائزہ لیا گیا ہے۔

باب سوئم:

اس باب میں اسلامی تاریخ نویسی کا فنی وتقابلی مطالعہ کیا گیا ہے۔ یہ تنقیدو تحقیقی جائزہ تین فصلوں پر مشتمل ہے۔ فصل اول میں کتب تاریخ کے مصادر ومراجع کا جائزہ لیا گیا ہے۔ فصل دوم میں تاریخ نویسی کے حوالے سے مطبوعہ ادب کے خصائص اور امتیازات کو بیان کیا ہے۔ فصل سوم میں عصر حاضر میں اردو میں اسلامی تاریخ کے رجحان کا تنقیدی جائزہ لیا ہے۔

اور آخر میں خلاصہ تحقیق یعنی مقالہ کا نچوڑ بیان کیا گیا ہے اور اس کے بعد مصادر ومراجع میں ان کتب کا تذکرہ کیا گیا ہے جن سے دوران مقالہ میں نے مدد لی۔